# ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جولائی
وفا ۱۳۴۷ ہش — جون ۱۹۶۸ء

مسٹر یوسف عثمان کمبولایا جو بارہ سال مرکز احمدیت میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد اب واپس اپنے ملک تنزانیہ تبلیغ اسلام کے لئے تشریف لے گئے ہیں -

Mr. Yusuf Kambolaya left for Tanzania after a stay of 12 years at Rabwah where he had his religious education to qualify as Shahid, the highest degree awarded by the Jamia Ahmadiyya.

مسٹر ایچ-او-سنیالو (نائیجیریا) سلسلہ کے پرانے خادم ہیں- پاکستانی مبلغین کے دوش بدوش تبلیغ اسلام میں مصروف رہتے ہیں -

Mr. H. O. Sanyaolu (Nigeria) a zealous preacher of Islam who works honorarily for the Ahmadiyya Mission

ایڈیٹر
نسیم سیفی

# خوشخبری

## زراعتی ٹریکٹر کے خریداروں کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## بی-۴۵۰ (۵۵ ہارس پاور ڈیزل ٹریکٹر)

کی قیمت میں نمایاں کمی اور جلد فراہمی بھی

پرانی قیمت :- -/۱۶,۳۴۰ روپے

موجودہ قیمت :- -/۱۴,۵۵۵ روپے

انٹرنیشنل ہارویسٹر کے اعلیٰ معیار اور بہترین کارکردگی کی بے مثال روایات سو سال سے قائم ہیں۔ پاکستان میں بھی انٹرنیشنل ہارویسٹر بی-۴۵۰ ٹریکٹر بے حد مقبول ہے۔ محدود تعداد میں انٹرنیشنل ہارویسٹر بی-۴۵۰ کی قیمت میں اس نمایاں کمی کے فخریہ اعلان کا مقصد پاکستان کو غلہ کی پیداوار میں خود کفیل بنانا ہے۔

پاکستان کے ہر بڑے شہر میں ڈیلر موجود ہیں۔

**اپنے آرڈر جلد بک کرائیے۔**
**پہلے آیئے پہلے لے جایئے**

انٹرنیشنل ہارویسٹر بی-۴۵۰ ٹریکٹر صرف ایگریکلچرل ڈیویلپمنٹ بینک آف پاکستان کے قرضے سے خریدا جا سکتا ہے۔ قرضہ حاصل کرنے کے متعلق مشورہ کیلئے ہم سے یا ہمارے قریبی ڈیلر سے رجوع کیجئے۔

**شاہنواز لمیٹڈ**

۱۹- ویسٹ وہارف روڈ کراچی - فون :- ۵-۲۲۳۰۲۱
۸۳- مال روڈ - لاہور - فون :- ۲-۶۳۱۷۱
۳۲۶- بی پشاور روڈ - راولپنڈی - فون :- ۶۲۹۱۷
۱۷- مال روڈ - پشاور چھاؤنی - فون :- ۳۱۷۶

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

# تحریک جدید ربوہ

# وفا ۱۳۴۷ھش

(جولائی ۱۹۶۸ء)

ایڈیٹر

## نسیم سیفی

سالانہ چندہ ۲ دو روپے، فی پرچہ بیس پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے!

## ترتیب

Digitized by Khilafat Library Rabwah


| | |
|---|---|
| | ص ۲ |
| • مسیح ناصریؑ کے کفن کی سائنسی تحقیقات | ۵ |
| • حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام (نظم) | ۱۲ |
| • کاروانِ اسلام (تحریک جدید کی خبریں) | ۱۳ |
| • آسرا (نظم) | ۱۷ |
| • شذرات | ۱۸ |
| • آمد و رفت | ۲۰ |
| • تعلیم الاسلام ہائی سکول | ۲۱ |
| • اشتہارات | ۲۱ |



پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ

پاکستان - ربوہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۴ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۷

وفا ۱۳۴۷ھ

# تبلیغ اسلام آپکو پکار رہی ہے

## لاتعداد واقفین زندگی کی ضرورت!

کیتھولک عیسائیوں نے حال ہی میں تبلیغ کے سلسلہ میں جو اعداد و شمار پیش کئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ اس وقت ان کے اپنے حلقوں میں ـــــ باقی عیسائی تنظیموں کو چھوڑ کر ـــــ ہر تیرہ سو افراد کے لئے ایک مبلغ موجود ہے۔ اور اس خواہش کا اظہار بھی کیا ہے کہ ہر آٹھ سو افراد کے لئے ایک مبلغ کا ہونا ضروری ہے۔ اس تعداد کو پورا کرنے کے لئے وہ انتہائی کوشش کر رہے ہیں۔ عیسائیت کو تبلیغ کرتے ہوئے آج انیس سو سال سے زائد عرصہ ہو چکا ہے اور ہر زمانے میں سینکڑوں نہیں ہزاروں کی تعداد میں ان کے مبلغ دنیا کے کونے کونے میں یسوع مسیح کی الوہیت، صلیب پر اس کی موت اور اس کے خون سے گناہوں کے کفارہ کا اعلان کرتے رہے ہیں۔ انہی کوششوں کے نتیجہ میں آج سے کچھ عرصہ قبل تو ساری دنیا کو عیسائیت کا پیرو بنا لینے کا خواب وہ اس یقین کے ساتھ دیکھ رہے تھے گویا کہ خواب نہیں بلکہ حقیقت کا اظہار کر رہے ہوں۔ ایسی حقیقت جو اٹل ہو اور جس کی راہ میں کوئی چیز حائل نہ ہو سکتی ہو۔

لیکن نہ صرف یہ کہ ان کا یہ خواب حقیقت نہیں بن سکا بلکہ خواب بھی خواب پریشاں ہو کے رہ گیا۔ کاسرِ صلیب علیہ السلام نے کچھ اِس طرح عیسائیت کے عقائد کا تجزیہ کر کے دنیا کے سامنے رکھا ہے کہ غیر تو غیر اُن کے اپنے لوگ بھی اب عیسائیت کے کھوکھلے پن پر غور کرنے لگے ہیں اور بڑے سے بڑے پادری سے لے کر چھوٹے سے چھوٹے عام عیسائی کو یہ فکر لگی ہوئی ہے کہ عیسائیت کو قائم و برقرار رکھنے کے لئے کچھ کیا بھی جا سکتا ہے یا نہیں؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

---

یوں تو ہر مسلمان ہی اسلام کا مبلغ ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے اس کا فرض ہے کہ وہ ہر وقت امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر کاربند رہے اور ہر فرد بشر کو اپنے خالق و مالک کے آستانے پر جھکانے کی کوشش میں مصروف رہے لیکن قرآن کریم کے ارشاد کے مطابق مسلمانوں میں سے ایک ایسے گروہ کا ہونا بھی لازمی ہے جو صرف اور صرف اسی کام کے لئے وقف ہو کر رہ جائیں جو تبلیغ اور تربیت کے کام کو اپنی زندگی کا محور بنا کر اپنے ہر قول اور اپنے ہر فعل کو اس کے گرد گھمائیں۔

اس گروہ کی پہلے بھی ضرورت رہی ہے لیکن اِس زمانے میں جبکہ ادیانِ باطلہ اپنی ساری طاقتوں کو مجتمع کر کے اسلام کے خلاف زور آزما ہیں اور اپنی قوتوں کو مزید بڑھانے کی فکر میں ہیں مسلمانوں کے ایسے گروہ کی جو صرف تبلیغ اور تربیت ہی کا کام کرے اور بھی زیادہ ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اِس وقت احمدیہ جماعت کو یہ فخر حاصل ہے کہ اس کے تیار کردہ مبلغینِ اسلام ساری دنیا میں اسلام کا نام بلند کر رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی رکھی ہوئی بنیاد پر حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے جو عمارت تعمیر کی تھی وہ اب پوری شان و شوکت کے ساتھ دنیا کے سامنے آ رہی ہے۔ تیار شدہ مبلغ اپنے کام میں مصروف ہیں، مزید مبلغ تیار کئے جا رہے ہیں اور اِس طرح یہ کام روز بروز ترقی پذیر ہے اور انتہائی خوشکن نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔

---

لیکن اِس بات کا اظہار کر دینا بھی ہم اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ ابھی تک ہمارے مبلغین کی تعداد اتنی کم ہے کہ جو کام ہمارے سپرد ہے اس کے ساتھ اسے کچھ نسبت ہی نہیں۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے بھی فرمایا تھا کہ بیس یا بیس ہزار مبلغ تو کیا اگر بیس لاکھ احمدی مبلغ بھی ہوں تو پھر بھی کم ہیں۔ ہمیں تو ساری دنیا کو حلقہ بگوشِ اسلام کرنا ہے۔ اور صرف حلقہ بگوشِ اسلام ہی نہیں کرنا بلکہ اسلام سے وابستہ کر کے اُن کی صحیح تربیت کا اہم کام سرانجام دینا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم میں سے ہر شخص کا فرض ہے کہ اس ضرورت کو محسوس کرے اور اسے پورا کرنے کے لئے جو کچھ بھی وہ کر سکتا ہے کرے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے وقفِ زندگی کی جو سکیم جماعت کے سامنے رکھی تھی اس نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت مہتم بالشان نتائج پیدا کئے ہیں۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ بیرونی ممالک میں اسلام کی تبلیغ شروع ہی اس وقت سے ہوئی ہے ـــــ یا کم از کم پورے زور کے ساتھ اس وقت سے شروع ہوئی ہے ـــــ جب سے کہ واقفینِ زندگی اسلام کی تبلیغ کے لئے باہر بھیجے گئے ہیں۔ لیکن یہ سکیم ایک ایسے تسلسل کا تقاضا کرتی ہے جس کا ہر آنے والا دن پہلے دن سے زیادہ تعداد میں واقفین مہیا کرتا ہو۔ ہمارا ہر نیا دن نئی ذمہ واریاں لے کر طلوع ہوتا ہے اور ہمارے عملی میدان کو وسیع سے وسیع تر کر دیتا ہے ہر شام ہمارے کام کا جائزہ لے کر ہمارے سامنے یہ نتیجہ رکھتی ہے کہ کل کا کام اس سے بڑھ کر ہوگا۔ کل کے لئے تیاری بھی پہلے سے زیادہ ہونی چاہیئے۔

---

عیسائیوں کی صرف ایک تنظیم کے اعداد و شمار (تبلیغی اور تربیتی میدان میں) آپ نے ملاحظہ فرما لئے ہیں۔ ان کی باقی تنظیمیں بھی اسی نہج پر کام کر رہی ہیں۔ اور ہمیں نہ صرف ان تمام تنظیموں کا مقابلہ کرنا ہے بلکہ عیسائیت کے علاوہ دیگر تمام ادیانِ باطلہ سے بھی مقابلہ ہے۔ دنیا کا ہر فردِ بشر ہماری توجہ چاہتا ہے۔ مرد ہوں یا عورتیں، بچے ہوں یا بوڑھے ہمارا یہ فرض قرار دے دیا گیا ہے کہ ہم پیغامِ اسلام اُن تک پہنچائیں۔ اور جب وہ اس پیغام کو قبول کر لیں تو ان کی صحیح اسلامی تعلیم کے مطابق تربیت کی جائے۔

کیا آپ نے اپنی زندگی اِس کام کے لئے وقف کر دی ہے؟ اگر نہیں تو آپ کا کیا خیال ہے یہ کام کس کے سپرد کیا جائے؟ خدارا اِس پر غور کریں۔ اِس وقت آپ کی اسلام کو آپ کی ضرورت ہے، دُنیا کو آپ کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ آپ اپنی زندگی وقف کر سکیں اور ہمہ تن خدمتِ اسلام میں مصروف ہو جائیں ؂

# مسیح ناصریؑ کے کفن کی سائنسی تحقیقات

## آیاتِ سماویہ کی ایک کڑی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیح موعودؑ کی علامات میں سے ایک یہ علامت بیان فرمائی تھی کہ وہ کسرِ صلیب کرے گا۔ اگرچہ ایک لمبے عرصہ تک یہی سمجھا جاتا رہا کہ شائد آنے والا مسیح عیسائیوں کی وہ صلیبیں جو وہ اپنے گلے میں لٹکاتے ہیں یا جو گرجوں کے دروازوں پر نصب کی جاتی ہیں توڑتا پھرے گا اور ایک مُلک سے دوسرے مُلک اور ایک شہر سے دوسرے شہر اس کام کی تکمیل کے لئے گھومتا پھرے گا لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے علم پاکر کسرِ صلیب کی یہ تشریح بیان فرمائی کہ آنے والے مسیح کے ذمہ جو یہ کام لگایا گیا تھا تو اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ براہینِ قاطعہ سے یہ ثابت کرد کھائے گا کہ مسیح ناصریؑ صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے اور اس طرح عیسائیوں کا عقیدہ جسے وہ کفارہ کے نام سے یاد کرتے ہیں اور جو گناہ پر دلیری پیدا کرنے میں سب سے زیادہ مؤثر ثابت ہوا ہے سراسر غلط ثابت ہو جائیگا۔

چنانچہ حضور علیہ السلام اپنی کتاب "کتاب البریّہ" میں فرماتے ہیں:-

"اِس جگہ طبعاً یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ مسیح موعود کو کیونکر اور کن وسائل سے کسرِ صلیب کرنا چاہیئے؟ کیا جنگ اور لڑائیوں سے جس طرح ہمارے مخالف مولویوں کا عقیدہ ہے؟ یا کسی اور طور سے؟ اِس کا جواب یہ ہے کہ مولوی لوگ (خدا ان کے حال پر رحم کرے) اس عقیدے میں سراسر غلطی پر ہیں۔ مسیح موعود کا منصب ہرگز نہیں ہے کہ وہ جنگ اور لڑائیاں کرے بلکہ اس کا منصب یہ ہے کہ حجج عقلیہ اور آیاتِ سماویہ اور دعا سے اس فتنہ کو فرو کرے۔ یہ تین ہتھیار خدا تعالیٰ نے اس کو دیئے ہیں اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تینوں میں ایسی اعجازی قوت
رکھی ہے جس میں اس کا غیر ہرگز
اس سے مقابلہ نہیں کر سکے گا۔ آخر
اس طور سے صلیب کو توڑا جائیگا
یہاں تک کہ ہر ایک محقق نظر سے
اس کی عظمت اور بزرگی پائی رہیگی
اور رفتہ رفتہ توحید قبول کرنے
کے وسیع دروازے کھلیں گے۔
یہ سب کچھ تدریجاً ہوگا۔ کیونکہ
خدا تعالیٰ کے سب کام تدریجی ہیں۔
کچھ ہماری حیات میں اور کچھ بعد
میں ہوگا۔" (کتاب البریہ صفحہ ۲۶۵)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کسرِ صلیب کے
دلائل دیتے ہوئے فرمایا:-

"مجھ سے پہلے یہودیوں نے
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت
بھی یہی ارادہ کیا کہ ناحق مجرم ٹھہرا کر
سُولی دلا دیں مگر خدا کی قدرت
دیکھو کہ کس طرح اُس نے اپنے
مقبول کو بچا لیا۔ اس نے پیلاطوس
کے دل میں ڈال دیا کہ یہ شخص بے گناہ
ہے اور فرشتہ نے خواب میں اس
کی بیوی کو ایک رعبناک نظارہ
میں ڈرایا کہ اس شخص کے مصلوب
ہونے میں تمہاری تباہی ہے۔ پس
وہ ڈر گئی اور اس نے اپنے خاوند کو
اس بات پر مستعد کیا کہ کسی حیلہ سے
مسیح کو یہودیوں کے بدارادے
سے بچا لے۔ پس اگرچہ وہ بظاہر
یہودیوں کے آنسو پونچھنے کے لئے
صلیب پر چڑھایا گیا لیکن وہ قدیم
رسم کے موافق نہ تین دن صلیب پر
رکھا گیا جو کسی کے مارنے کے لئے
ضروری تھا اور نہ ہڈیاں توڑی گئیں
بلکہ یہ کہہ کر بچا لیا گیا کہ "اس کی
تو جان نکل گئی" اور ضرور تھا کہ
ایسا ہوتا تا خدا کا مقبول اور
راستباز نبی جرائم پیشہ کی موت
سے مرکر یعنی صلیب کے ذریعہ
سے جان دیکر اس لعنت کا حصہ
نہ لیوے جو روزِ ازل سے اُن
شریروں کے لئے مقرر ہے جن
کے تمام علاقے خدا سے ٹوٹ جاتے
ہیں اور درحقیقت جیسا کہ لعنت کا
مفہوم ہے وہ خدا کے دشمن اور
خدا ان کا دشمن ہو جاتا ہے۔ پس
کیونکر وہ لعنت جس کا یہ ناپاک
مفہوم ہے ایک برگزیدہ پر وارد
ہو سکتی ہے؟ سو اسلئے حضرت عیسیٰ
علیہ السلام صلیبی موت سے بچائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گئے۔" (کتاب البریہ ص۲)

دلائل اور براہین کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کسرِ صلیب کے تین ہتھیاروں میں سے ایک ہتھیار قرار دیا تھا۔ اس کے علاوہ وہ ہتھیار جن کا حضورؑ نے ذکر فرمایا آیاتِ سماویہ اور دعا تھے۔ حضور علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا تھا کہ کسرِ صلیب کا کام تدریجاً ہوگا اور کہ "کچھ ہماری حیات میں اور کچھ بعد میں ہوگا۔"

دراصل یہ تین ہتھیار ایسے ہیں کہ ان میں سے ایک یعنی دعا دوسرے دو ہتھیاروں کو منصۂ شہود پر لانے اور ان کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کا باعث ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں ہی کے نتیجہ میں کسرِ صلیب کے سلسلہ میں آج تک نئے سے نئے دلائل ہمارے سامنے آرہے ہیں اور آیاتِ سماویہ جو معجزانہ کیفیات کی حامل ہیں دنیا کو یہ یقین کرنے پر مجبور کر رہی ہیں کہ حضرت مسیح ناصریؑ نے صلیب پر وفات نہیں پائی۔ وہ زندہ اتار لئے گئے تھے، زندہ ہی قبر میں رکھے گئے اور زندہ ہی قبر سے باہر آکر اپنے حواریوں سے ملے اور اس کے بعد ایک طویل سفر اختیار کر کے کشمیر میں زندگی کے باقیماندہ دن گزار کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

ان آیاتِ سماویہ کی ایک کڑی وہ کفن ہے جو صلیبی جنگوں کے دوران چودھویں صدی میں ٹورین (TURIN) کے راہب خانہ سے عیسائیوں کو ملا۔ اگرچہ یہ کفن چودھویں صدی ہی سے یورپ میں نہایت احتیاط کے ساتھ محفوظ طریقوں پر رکھا جا رہا ہے لیکن اس کی افادیت کا اظہار حال ہی میں ہونا شروع ہوا ہے۔ سائنسی طریقوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اب متعدد سائنسدان اس نتیجہ پر پہنچ چکے ہیں کہ اس کفن کے متعلق لوگوں نے جن شکوک و شبہات کا اظہار کیا تھا وہ سراسر غلط تھے اور کہ یہ وہی کپڑا ہے جس میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کو صلیب سے اتار کر لپیٹا گیا تھا۔ وہ دوائیں جو مرہم عیسیٰ کے نام سے طبی کتب میں مذکور ہیں کچھ ایسی تھیں کہ گویا وہ کپڑے کو منفی فلم کی طرح بنا دیتی تھیں۔ آج تک اس کپڑے پر حضرت مسیح ناصریؑ کے جسم کے مس ہونے کے اتنے واضح نشانات موجود ہیں کہ فوٹو گرافروں نے اس کپڑے سے حضرت مسیح ناصریؑ کی تصاویر بھی نہایت کامیابی کے ساتھ تیار کی ہیں۔

اس کفن کی سائنسی تحقیقات سے متعلق حال ہی میں جرمنی میں ایک کتاب شائع ہوئی ہے جس کا ترجمہ بعض دوسری زبانوں میں بھی ہو چکا ہے۔ ۱۹۶۶ء میں ڈچ زبان میں اس کا ترجمہ ہوا تھا۔ یہ بات قارئین کے لئے دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ جس فرد نے یہ ترجمہ شائع کیا ہے اس نے حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس رضی اللہ عنہ کی کتاب WHERE DID JESUS DIE (عیسیٰ علیہ السلام کہاں فوت ہوئے) میں بھی بہت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دلچسپی لی ہے اور اپنے خرچ پر اس کتاب کو شائع بھی کیا ہے۔

جو من کتاب جس کا اُوپر ذکر کیا گیا ہے ایک رومن کیتھولک کی تصنیف ہے جس نے فوٹوگرافی کی نہایت جدید سائنسی ایجادات سے مدد لیکر مختلف زاویوں سے کفن کی تصاویر لیکر یہ ثابت کیا ہے کہ حضرت مسیح ناصریؑ اس کفن میں زندہ ہی لپیٹے گئے تھے جس کا مطلب دوسرے الفاظ میں یہ ہے کہ وہ صلیب سے زندہ ہی اُتارے گئے تھے۔ چنانچہ اس نے کتاب کا نام "ہی مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے" رکھا ہے۔

ڈچ زبان میں جو ترجمہ شائع ہوا ہے اس کے تعارف کے طور پر پبلشر نے ایک پمفلٹ شائع کیا ہے جس کا نام بھی کسرِ صلیب کی راہ میں ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ پمفلٹ کا نام ہے "حیرت انگیز انکشافات روایتی مسیحی عقیدہ کو مخدوش بنا رہے ہیں۔ مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے بلکہ اس جسدِ عنصری کے گوشت پوست کے ساتھ اُٹھ کھڑے ہوئے اور اس طرح عہد نامہ قدیم کی پیشگوئیوں کو پورا کرنے والے ثابت ہوئے"

تعارف نامہ میں بتایا گیا ہے کہ کتاب کے مندرجات ایک بین الاقوامی تنظیم کی سالہا سال کی محنت سے کی ہوئی تحقیق کا نتیجہ ہیں۔ اور کہ اس کفن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جس وقت حضرت مسیح ناصریؑ کو صلیب سے اُتار کر اس میں لپیٹا گیا تھا اُس وقت آپ زندہ تھے۔ مسیح ناصریؑ کے دل کی دھڑکن نے اس کفن پر اپنے جو اثرات چھوڑے ہیں وہ بھی اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ وہ صلیب سے زندہ ہی اُتارے گئے تھے اور یہود اپنے ارادوں میں ناکام ہو گئے تھے جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ جو انہیں صلیب پر مارنا چاہتے تھے وہ تمام کوششوں کے باوجود اپنی مراد کو نہ پا سکے۔

عیسائیوں نے اس کفن کو ہمیشہ تبرک کے طور پر محفوظ رکھا ہے۔ رومی حکومت کے زوال کے بعد اسے BYZANTIUN (بائی زین شین) مقام پر لاکر رکھا گیا۔ یہ مقام رومی حکومت کے مشرقی حصہ کا ایک بڑا شہر تھا۔ اس جگہ یہ کفن تقریباً سات سو سال تک نہایت عزت و تکریم کے ساتھ رکھا گیا۔ اس کے بعد اسے فرانس لایا گیا۔ ۱۵۴۲ء میں یہ کفن اٹلی میں ٹورین کے مقام پر لایا گیا جہاں اب تک مقدس یادگار کے طور پر محفوظ ہے۔ اگرچہ بعض لوگوں نے اس کے مستند ہونے میں شبہ کا اظہار کیا ہے لیکن اب تک اس کفن پر اتنی سائنسی تحقیق ہو چکی ہے کہ اب شبہ کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

حال ہی میں اٹلی کے ایک فوٹوگرافر کو کیتھولک چرچ کی طرف سے یہ حکم ملا تھا کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ اس کفن کی تصاویر لیں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ مسیح کے صلیبی واقعہ کے بعد جو باتیں ڈرامائی انداز میں وقوع پذیر ہوئیں ان کے متعلق مزید تفصیلات حاصل کرنے میں یہ کفن کس حد تک مدد دے سکتا ہے۔

ایک دفعہ اس کپڑے کو آگ بھی لگ گئی تھی لیکن چونکہ اسے کسرِ صلیب کے سلسلہ میں ایک آسمانی نشان کی صورت اختیار کرنی تھی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موقف کو تقویت پہنچانے کا باعث بننا تھا اس لئے آگ کے دھبے تو موجود ہیں لیکن کفن کو کوئی ایسا نقصان نہ پہنچا تھا جس سے اس کے وہ آثار مٹ جاتے جن سے حضرت مسیح ناصریؑ کا اس میں زندہ ہونا ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ مذکورہ بالا کتاب کے تعارف نامہ ہی میں یہ بھی تحریر ہے کہ :-

"خون کے نشانات بتلاتے
ہیں کہ صلیب سے اُترنے کے
بعد بھی دَوران خون جاری تھا
اور حرکتِ قلب بھی معمول پر تھی۔
مسیح کے پہلو میں جو ایک سپاہی
نے بھالا مارا تھا اس کی جگہ بھی
خون کے نشانات کی مدد سے
متعین کی جا سکتی ہے۔ دراصل
بھالا ایسی جگہ لگا تھا جہاں سے
دل کو کوئی گزند نہ پہنچ سکتا تھا۔
اس تحقیق کا جو اہم ترین نتیجہ نکلا
ہے وہ اس حقیقت کا اظہار
ہے کہ خون کے اس طرح کے
دھبے صرف اُس جسم سے لگ
سکتے ہیں جس میں دل ابھی حرکت
کر رہا ہو۔ پس واقعۂ صلیب کے
بعد بھی مسیح زندہ تھے۔"

اِس کتاب کے مصنف کے علاوہ بھی متعدد محققین نے اس کفن کو اپنی توجہ کا مرکز بنایا ہے، اور تصاویر کے ذریعہ اور دیگر کئی قسم کے تجارب کے بعد یہ تمام لوگ اِس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ اس کفن میں لپیٹے جانے کے وقت ——— اور قبر سے باہر نکلنے تک حضرت مسیح ناصریؑ زندہ تھے۔

ستائیس فروری ۱۹۶۷ء کو نیوزی لینڈ کے ایک اخبار ویکلی نیوز میں اوڈیٹے چرنائن (ODETTE TCHERNINE) کا ایک مضمون شائع ہوا تھا جس کا عنوان تھا "مقدس کفن سے مسیح کا چہرہ صاف ظاہر ہوتا ہے"۔ مضمون یوں شروع ہوتا ہے "کیا مسیح ایسے ہی تھے (یعنی چہرہ مہرہ کے لحاظ سے)۔ کیا یہ ان کی اصل تصویر ہے؟ ....." مذہبی حلقوں میں اس پر تعجب کا اظہار کیا جا رہا ہے اور اس امر کو اکثر زیرِ بحث لایا جاتا ہے۔ دراصل یہ موضوع گفتگو ایک بم کی صورت میں لندن کے ۴۵ سالہ فوٹوگرافر لیو والا (LEO VALA) نے سائنسی حلقوں میں پھینکا ہے۔ اس فوٹوگرافر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے جو اپنے آپ کو لامذہب کہتے ہیں یہ تصویر ٹورین کے کفن سے ——— جو کہ بعض لوگوں کی نظروں میں مستند نہیں ——— تیار کی ہے۔ یہ کفن تیرہ فٹ چھ انچ لمبا ہے۔ اور صلیب کے بعد مسیح کے جسم کو اس میں لپیٹا گیا تھا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جن دواؤں کو مسیح کے جسم پر ملا گیا تھا انہوں نے اس کپڑے پر ایسے نقوش چھوڑے ہیں کہ گویا یہ کپڑا منفی فلم بن گیا ہے۔

"لیو والا" نے جو کہ سہ طرفی تصاویر کے ماہر ہیں نہایت چابکدستی سے اور ذہانت کو بروئے کار لاتے ہوئے مسیح کی تصویر تیار کی ہے۔

اس مضمون کے ساتھ انہوں نے حضرت مسیح ناصریؑ کے چہرے کی متعدد اور مختلف زاویوں سے تصاویر بھی دی ہیں۔ اور کفن میں لپٹے ہونے کی حالت کی بھی ایک تصویر پیش کی گئی ہے۔

اسی طرح امریکہ کے ہفتہ وار "نیوز ویک" نے ۲۹ر اپریل ۱۹۶۸ء کی اشاعت میں مذہب کے کالم میں ایک مضمون شائع کیا ہے جس کا عنوان ہے "کفن کا راز" یہ مضمون قصرِ پوپ کے ایک لائبریرین گیولیو رِکی (GIULIO RICCI) کی اٹھارہ سالہ تحقیق سے متعلق ہے۔ مسٹر رِکی جو دو اہم کتب کے مصنف بھی ہیں اس خیال کا اظہار کرتے ہیں کہ ٹورین کا کفن واقعی وہی کفن ہے جس میں حضرت مسیح ناصریؑ کو صلیب کے بعد رکھا گیا تھا۔ ان کا خیال ہے کہ مسیح ناصریؑ کی تصاویر اور بُت جو ایک لمبے عرصہ سے منظرِ عام پر آ رہے ہیں اور جن کے متعلق عام لوگوں کا خیال ہے کہ وہ واقعی مسیح ناصریؑ ہی کی شبیہہ ہیں دراصل اُن کی شبیہہ نہیں ہیں۔ نیوز ویک کے مضمون کا آغاز یوں ہوتا ہے "عیسیٰ علیہ السلام کتنے بڑے تھے (یعنی لمبے کتنے تھے اور بھاری بھرکم تھے یا ہلکے پھلکے) مسیح کی تصاویر جن میں انہیں ایک لمبا سا شخص دکھایا گیا ہے درست نہیں ہیں۔ کم از کم ایک اطالوی عالم کا یہی خیال ہے (کہ یہ تصاویر درست نہیں ہیں) ان کے خیال میں مسیح ناصریؑ پانچ فٹ چار انچ سے کسی قدر کم قد کے تھے اور ان کا وزن صرف ایک سو پچپن پونڈ تھا۔

اس مضمون میں جو مزید تفاصیل دی گئی ہیں ان سے مسیح کے صلیب تک جانے، راستے میں مار پیٹ اور صلیب کے وزن وغیرہ کے متعلق معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ مضمون نگار لکھتے ہیں کہ اگرچہ بعض لوگوں نے اس کفن کے متعلق شبہات کا ذکر کیا ہے لیکن قصرِ پوپ کا ہفت روزہ "L'OSSERVATORE DALLA DOMENICA" رِکی (RICCI) کی تحقیق سے بہت متاثر ہوا ہے۔ رِکی نے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ کفن پر صاف طور پر ایسے نشانات دکھائی دیتے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ اس میں رکھے جانے والے شخص کو مار پیٹا گیا تھا۔ اس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے سر پر کانٹوں کا تاج رکھا گیا تھا' اسے صلیب دی گئی تھی اور کسی تیز دھار والی چیز سے اس کے جسم میں زخم لگایا گیا تھا۔ رکی کا یہ بھی کہنا ہے کہ جب مسیح صلیب اُٹھا کر صلیب گاہ کی طرف جا رہے تھے تو راستے میں چھڑی سے جو انہیں مارا گیا تھا اس کے اٹھانوے نشان تو بالکل ظاہر ہیں۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ ایک سو بیس نشان ہوں۔

اپنی تحقیق کے نتیجہ میں جو ایک اہم بات انہوں نے پیش کی ہے وہ یہ ہے کہ چونکہ مسیح ناصری کو صلیب پر اس طرح لٹکایا گیا تھا کہ اُن کے پاؤں میں (بائیں کے اُوپر دایاں) بھی میخ گاڑی گئی تھی اس لئے مسیح دوسرے لوگوں کی طرح جلدی فوت نہ ہوئے بلکہ زیادہ دیر تک زندہ رہے۔ ان کا خیال ہے کہ اگر پاؤں میں میخ نہ گاڑی جاتی تو وہ زیادہ سے زیادہ دس منٹ میں فوت ہو جاتے۔

اس کفن کے متعلق جو تحقیق اب تک ہو چکی ہے (اور مزید ثبوت بھی مہیا کئے جا رہے ہیں) اس سے یہ بات روزِ روشن کی طرح ثابت ہو چکی ہے کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام صلیب پر سے زندہ ہی اُتارے گئے تھے اور قبر میں زندہ ہی رکھے گئے تھے اس لئے قبر سے باہر نکلنا اور اپنے حواریوں سے باتیں کرنا کسی طرح بھی اس بات کی دلیل نہیں ہو سکتی کہ وہ مُردوں سے جی اُٹھے تھے۔ انہوں نے خود یہ پیشگوئی کی تھی کہ وہ یونس نبی کی طرح زندہ ہی زمین کے پیٹ میں داخل ہوں گے یہ پیشگوئی پوری ہوئی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی شان سے پوری ہوئی۔ اگرچہ اس پیشگوئی کے پورا ہونے کے ثبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جنہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کاسرِ صلیب کا لقب عطا فرمایا تھا اس زمانہ میں دنیا کے سامنے پیش کئے ہیں۔ ثبوت کے کچھ حصے تو حضور علیہ السلام نے دلائل و براہین کے رنگ میں پیش فرما دیئے اور کچھ آیاتِ سماویہ پر چھوڑ دیئے۔ چنانچہ آیاتِ سماویہ معجزانہ رنگ میں ظاہر ہو رہی ہیں اور حضرت کاسرِ صلیبؑ کے دلائل کی مزید مضبوطی کا باعث بن رہی ہیں۔ ٹورین کا کفن ان آیاتِ سماویہ ہی کی ایک کڑی ہے۔

یہ عجیب بات ہے کہ اس کفن کی تحقیق کے سلسلہ میں جو کچھ بھی معلوم ہو سکا ہے اس کا منبع وہ دوائیں ہی ہیں جو مسیحؑ کے جسم پر لگائی گئی تھیں اور جن کی وجہ سے اس کفن پر مسیحؑ کے جسم کے نقوش اور اُن کے دل کی حرکت کے آثار باقی رہ گئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب کتاب البریہ میں تحریر فرماتے ہیں "یہ مرہم پوشیدہ راز کا نہایت یقینی طور پر پتہ لگاتی ہے اور قطعی طور پر ظاہر کرتی ہے کہ درحقیقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیبی موت سے بچائے گئے تھے" (صـ۳) بلاشبہ اس کفن نے مسیح ناصریؑ کے صلیب کی موت سے بچنے کے دلائل بہم پہنچائے ہیں تو مرہم نے بھی کوئی کم کردار ادا نہیں کیا ؂

# حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم ثاقب صاحب زیروی)

یہ اقرارِ ارادت بھی ہے اظہارِ صداقت بھی
ترے ہر عزم کو حاصل تھی تائیدِ مشیّت بھی
کہاں قسمت میں یہ معراج و توفیقِ سعادت بھی
کہ تبلیغِ ہدایت بھی ہے تجدیدِ ہدایت بھی
فقط عزم و عمل سے فطرتوں کے رُخ پلٹ دینا
یہ ایماں کی حرارت بھی ہے ایماں کی کرامت بھی
ترے نعروں سے بے دینی کے ایواں ہی نہیں لرزے
اُڑی ہے بے طرح دینی ریاکاروں کی رنگت بھی
یقیناً تھے وہ قسمت کے دھنی تقدیر کے یاور
رہی جن کو میسّر تیری صحبت بھی سیادت بھی
یہ بزمِ ناز ہے کس جاں نثارِ دینِ احمدؐ کی
یہاں تو سرنگوں ہے کجکلاہوں کی رعونت بھی
یہ کس کا نام آیا غیرتِ توحید کے لب پر
زمانہ گوش برآواز بھی ہے محوِ حیرت بھی
خدا کی رحمتیں تجھ پر کہ تجھ سے نوعِ انساں کو
ملی ایماں کی دولت بھی بصیرت بھی شجاعت بھی

تحریک جدید کی خبریں

مرتبہ مولوی عبدالباسط صاحب شاہد

# کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری جو غانا (مغربی افریقہ) اور مغربی جرمنی میں فریضہ تبلیغ اسلام سرانجام دے چکے ہیں گذشتہ ماہ نائیجیریا (مغربی افریقہ) تشریف لے گئے۔ آپ وہاں مکرم الحاج مولوی نصیرالدین احمد صاحب سے نائیجیریا مشن کا چارج لیں گے۔ مکرم مولوی نصیرالدین احمد صاحب اپریل ۱۹۶۴ء میں نائیجیریا تشریف لے گئے تھے۔ اس سے قبل بھی آپ نے نائیجیریا میں تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں تقریباً چار سال قیام کیا۔ جس کے بعد سیرالیون آپ کی تبدیلی ہوگئی۔ سیرالیون میں سب سے پہلا احمدیہ سیکنڈری سکول آپ ہی نے جاری فرمایا تھا۔

مولوی نصیرالدین صاحب کی واپسی پر نائیجیریا میں مولوی انوری صاحب کے علاوہ مولوی قریشی فیروز محی الدین صاحب اور مولوی محمد بشیر صاحب شاد رہیں گے۔ ان تین باقاعدہ مبلغین کے علاوہ وہاں دو ڈاکٹر مبلغین بھی معروف کار ہیں ——— لیگوس میں کرنل ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب اور کانو میں ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب ——— ایک پاکستانی پرنسپل بھی ہیں۔ یہ پرنسپل صاحب ——— مسٹر عبدالمجید بھٹی ——— پہلے لیگوس میں تھے جہاں مسلم ٹیچرز ٹریننگ کالج کے آپ پہلے پرنسپل تھے اور اب آپ شمالی علاقہ میں نکوٹو میں احمدو بیلو اکیڈیمی کے پرنسپل ہیں۔

گذشتہ ماہ مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب نے ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر اسلامی تعلیمات کے متعلق تقاریر کیں۔ متعدد تقاریب میں دیگر ملکوں کے سفراء سے ملاقات کر کے احمدیہ جماعت کے خصوصی عقائد اور دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کی مہم کا ذکر کیا۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہر سوچنے سمجھنے والا اور اسلام کا درد رکھنے والا مسلمان جماعت کی تبلیغی کوششوں سے متاثر ہوتا ہے اور تبلیغی مہم کی تفاصیل سن کر اپنے دل میں خدمتِ اسلام کے جذبہ کو موجزن پاتا ہے۔ ہمارے مبلغین نہ صرف خود تبلیغ کرتے ہیں بلکہ ہر مسلمان کو اس بات پر آمادہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ جس طرح بھی ہو اور جہاں تک بھی ہو اسلام کی خدمت کرے۔

حقیقت یہ ہے کہ احمدیہ جماعت کی تبلیغی خدمات ہی کا یہ نتیجہ ہے کہ اب دنیا بھر کے مسلمان یہ صدا بلند کر رہے ہیں کہ اس وقت مسلمانوں کے لئے سب سے بڑا اور اہم کام تبلیغ اسلام ہے۔

جماعت کی طرف سے جو تقاریب منعقد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی گئیں ان میں ڈاکٹر بالوگون (Dr BALOGUN) کا استقبالیہ خاص اہمیت کا حامل تھا۔ جماعت کے افراد کے علاوہ دیگر حضرات بھی مدعو تھے اور اس طرح احمدیت کا پیغام پیش کرنے کا یہ ایک اچھا موقعہ ثابت ہوا۔

مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب نے ایک ادبی حلقہ میں تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ جس اسلام نے تمام بنی نوع انسان کو انسانیت کے لحاظ سے ایک ہی معیار پر لا کر کھڑا کر دیا ہے اس کے متعلق کہنا کہ وہ غلامی کی تعلیم دیتا ہے یا غلام بنانے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اپنے ضمیر سے بغاوت نہیں تو اور کیا ہے؟

کانو میں احمدیہ ہسپتال کے لئے زمین خریدنے کی کوشش جاری ہے۔ مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب اور مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد اس سلسلہ میں ہر ممکن طریق پر کوشش کر رہے ہیں اور امید ہے کہ انشاء اللہ جلد ہی زمین مل جائے گی۔

## غانا

احمدیہ مشن غانا کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ خاص اہمیت حاصل ہے کہ اس مشن میں ایک لمبے عرصہ سے مقامی مبلغین ایک اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ تبلیغ کا کام تو دراصل ہے ہی سب کا سانجھا۔ پاکستانی ہوں یا افریقن، یورپین ہوں یا امریکن یا دنیا کے کسی اور خطہ میں رہنے والے دوست کسی علاقہ کے لوگ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہمیں اس سے کیا ہم تو آرام سے بیٹھیں گے تبلیغ کریں دوسرے۔ چنانچہ جوں جوں بیرونی ممالک کے لوگوں میں اسلام کی تبلیغ کی ضرورت کا احساس پیدا ہو رہا ہے اور بڑھ رہا ہے وہ لوگ پاکستانیوں کے دوش بدوش تبلیغِ اسلام میں مصروف ہوتے چلے جا رہے ہیں۔

گذشتہ ایام میں غانا میں مقامی مبلغین کے لئے ایک ریفریشر کورس کا انتظام کیا گیا۔ اس کورس کے دوران تبلیغِ اسلام کے متعلق مختلف ضروری ہدایات دی گئیں۔ مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم مبلغ انچارج اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب پرنسپل مشنری ٹریننگ سکول نے درسِ کتب کے اسباق دینے کے علاوہ متعدد موقعوں پر تقاریر کر کے مقامی مبلغین کو طریقِ تبلیغ کے متعلق اہم ہدایات دیں۔

ریفریشر کورس کے دوران مقامی مبلغین نے بھی مقررہ موضوعات پر تقاریر کیں اور نمازوں کے بعد ـــــ خاص طور پر فجر اور مغرب کی نمازوں کے بعد ـــــ قرآن کریم اور حدیث کا درس بھی دیا جاتا رہا۔

مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب آدم نے جو جامعہ احمدیہ ربوہ کے فارغ التحصیل ہیں اسلامی تعلیمات اور اسلام اور عیسائیت اور دیگر ادیان باطلہ کے موازنہ پر متعدد تقاریر کیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس دعوتِ حق کو لوگوں کے

سامنے پیش کیا کہ دنیا میں اس وقت اسلام اور صرف اسلام ہی زندہ مذہب ہے اور کہ اس کے زندہ ہونے کے دلائل ہر شخص بقدر استطاعت اپنی ہی ذات میں محسوس اور معلوم کر سکتا ہے۔ آپ نے بتایا کہ جس مذہب کے ذریعہ انسان اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا نہیں کر سکتا اور جس مذہب کی تعلیمات پر عمل کرنے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ انسان سے محبت نہیں کرنے لگتا وہ مذہب یقیناً سچا نہیں ہو سکتا اور ایسے مذہب کی پیروی تضیع اوقات سے بڑھ کر کچھ نہیں۔

مکرم ملک غلام نبی صاحب دیگر امور کی سرانجام دہی کے علاوہ ہر اتوار کو پبلک جگہوں پر تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں تقاریر کرتے رہے جس میں مقامی احمدی دوست بھی کثرت سے شامل ہوتے رہے اور بعض اوقات مقامی دوستوں میں سے بھی بعض دوست تقاریر کرتے اور سوالوں کے جواب دیتے رہے۔

غانا خدا کے فضل سے ان مشنوں کی فہرست میں شامل ہے جہاں تعلیم القرآن کی کلاسیں نہایت کامیابی سے مصروفِ عمل ہیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تعلیم القرآن سکیم کا مقصد یہ ہے کہ جلد سے جلد عرصہ میں ہر احمدی بچہ اور بالغ قرآن کریم پڑھنے کے قابل ہو جائے اور جو قرآن کریم پڑھ سکتے ہیں وہ ترجمہ اور تفسیر کی طرف متوجہ ہوں۔

غانا میں اپنے اخبار Guidance میں اسلامی تعلیمات کی وضاحت کرنے کے علاوہ مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم دوسرے اخبارات میں بھی مضامین شائع کرواتے رہتے ہیں۔ ان مضامین کے ذریعہ ایک وسیع حلقہ میں اسلام کا پیغام پہنچ جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## گیمبیا

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ انچارج نے برٹش کونسل سنٹر کے ہال میں صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر لیکچر دیا۔ اسی طرح مکرم چوہدری صاحب گیمبیا کے ہائی سکولوں کے گورنرز، پرنسپل اور سٹاف کی ایک میٹنگ میں شامل ہوئے۔ گیمبیا مشن میں سینگال کے بعض افراد تشریف لائے جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کتب دی گئیں۔

مکرم داؤد حنیف صاحب نے Kuntar کے چیف سے ملاقات کر کے سلسلہ کا لٹریچر پیش کیا۔ اسی طرح اسسٹنٹ کمشنر صاحب کو بھی لٹریچر دیا گیا۔ سات احباب کو قبولِ اسلام کی سعادت حاصل ہوئی۔ فالحمد للہ

یہ بات بھی خوشی کا باعث ہے کہ مالی سال ۶۷-۱۹۶۶ء میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو مقررہ بجٹ سے زیادہ قربانی کرنے کی توفیق ملی۔

مکرم چودھری محمد شریف صاحب نے پاکستانی سفیر برائے گیمبیا و سینگال سے ملاقات کر کے ان کی خدمت میں اسلامی لٹریچر بطور تحفہ پیش کیا جسے انہوں نے خوشی سے قبول کیا۔

جارج ٹاؤن میں مشن ہاؤس کے لئے موزوں جگہ مل گئی ہے۔ الحمد للہ۔

## ماریشس

ماریشس کے جنوبی علاقہ میں ہمارے دو اہم پبلک جلسے ہوئے۔ پہلے جلسہ کا انتظام وہاں کے غیر مسلموں نے کیا۔ دوسرا جلسہ سوشل سنٹر میں ہوا جس میں ہندو اور مسلمان شامل ہوئے۔ ایک لائبریری کو ۲۵ اسلامی کتب بطور تحفہ دی گئیں۔

درسِ قرآن کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری رہا۔ مکتب کے سالانہ امتحان میں اوّل و دوم آنیوالے بچوں کو انعامات دیئے گئے۔ دو جماعتی جلسے بھی ہوئے۔

وقفِ عارضی کی نہایت اہم اور نتیجہ خیز تحریک میں کئی دوستوں نے حصّہ لیا اور مختلف علاقوں میں گروپ بھجوائے گئے۔ Le Message (اخبار) باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ "ایک غلطی کا ازالہ" تیسرا ایڈیشن شائع کیا گیا۔ "پیغام صلح" کا تیسرا ایڈیشن بھی زیرِ طبع ہے۔

ملک میں امن قائم کرنے کے سلسلہ میں اخبارات نے ہمارے مشن کی مساعی کو سراہا اور دوسرے لوگوں کو بھی تلقین کی کہ احمدیہ جماعت جس جذبہ کے ساتھ کام کر رہی ہے اس کو بروئے کار لانے سے امن و امان قائم کیا جا سکتا ہے۔

## ایروولٹا

مغربی افریقہ کے فرانسیسی علاقوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کاروان میں ایک اور مشن کا اضافہ ہو جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم زونل انچارج مغربی افریقہ نے اطلاع دی ہے کہ ایروولٹا میں ماہِ جولائی میں مشن کھل جائے گا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مشن کا کھلنا ہر طرح بابرکت کرے اور ہمیں توفیق دے کہ ہم اس علاقہ کے لوگوں کی صحیح رنگ میں خدمت کر سکیں اور زیادہ سے زیادہ سعید روحوں تک پہنچ کر انہیں حلقہ بگوشِ اسلام کر سکیں۔ آمین +

## اپنے خریداروں سے!

اگر آپ کو ماہنامہ تحریک جدید کا سالانہ چندہ ادا کئے ایک سال کا عرصہ ہو گیا ہے تو مہربانی فرما کر اب اس کی تجدید فرما لیں تاکہ پرچہ آپ کے نام جاری رکھا جا سکے دیگر جماعتی چندوں کے ساتھ اس چندہ کی بھی ادائیگی کی جا سکتی ہے۔ اس صورت میں صرف ہمیں اطلاع دیدیں کہ چندہ ادا کر دیا گیا ہے۔

—— مینجنگ ایڈیٹر ——

# آسرا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مَیں جانتا ہوں کیوں مرا رستہ مہک اُٹھا
گذرا ہے اَور کون یہاں سے ترے سوا

ظلمت سے پھُوٹتی ہے ضیاء کی حسیں کرن
ظاہر میں رات دن کے ہیں رستے جُدا جُدا

جب سے لگن لگی ہے اِک آسُودہ حال کی
مَیں اپنے حالِ زار سے واقف نہیں رہا

اب اپنا ہوش ہے نہ کسی اَور کا خیال
کیا جُرم آرزو کی وہ دیتے ہیں یہ سزا

چل میرے ساتھ آج بھنور تک تو ساتھ چل
اے میرے ناخدا تجھے توفیق دے خدا

افسانۂ حیات سمجھ کے وہ چُپ رہے
مَیں داستانِ شوق سُناتا چلا گیا

منزل تو خیر پہلے ہی تھی ذہن و دل سے دُور
ملتا نہیں ہے راہ کا بھی اب تو پتا

اِک وہ کہ ان کی ضَو پہ چراغاں کو رشک ہے
اِک مَیں کہ میری بزم میں جلتا نہیں دیا

ہم ہیں نسیم اور تمنّائے دوست ہے
دونو جہاں میں ایک یہی تو ہے آسرا

نسیم سیفی

شذرات

# ٹیڑھی دیوار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہتے ہیں کہ بنیاد میں کجی ہو تو ساری کی ساری عمارت ٹیڑھی ہی بنتی ہے۔ یا ایک قدم غلط سمت کی طرف اُٹھ جائے تو منزل سے کوسوں کوس دُوری کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسی مثالیں دنیاوی امور میں بھی ملتی ہیں اور مذہبی اور روحانی امور میں بھی ان کی کوئی قلت نہیں۔

عیسائی حضرات نے پہلے تو ایک کھاتے پیتے، چلتے پھرتے، سوتے جاگتے اپنے ہی جیسے انسان کو خدا بنایا اور اس کی پرستش شروع کر دی۔ پھر وقت آنے پر اس بات کا بھی اعلان کر دیا کہ خدا مر گیا ہے اور اب تو یہ نظریہ ایک مہم کی صورت میں پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ خدا جانے وہ کس خدا کی طرف اشارہ کر کے یہ بات کہتے ہیں کیونکہ جو حقیقی خدا ہے اور جو حیّ و قیوم ہے اس پر تو نہ اونگھ وارد ہوتی ہے اور نہ نیند۔ موت کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور وہ خدا جو اُن کے اپنے ہاتھوں ——— اور اپنے ذہنوں ——— کی ایجاد ہے اور جسے وہ یسوع مسیح بھی کہتے ہیں وہ تو آج سے ساڑھے اٹھارہ سو سال پہلے کے فوت ہو چکے ہیں اور اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بھی نشاندہی کر دی ہے کہ ان کی قبر کشمیر میں ہے۔

امریکہ کے ایک مزاح نگار نے اب عیسائیوں کے فوت شدہ خدا کی ڈائری شائع کی ہے۔ یوں تو اس ڈائری میں بہت سی دلچسپ باتیں ہیں لیکن ایک بات خاص دلچسپی کی حامل ہے اور اس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ عیسائی خدا باپ سے بھی زیادہ خدا بیٹے کا خیال رکھتے ہیں ——— یا رکھتے رہے ہیں۔ چنانچہ ڈائری میں ایک جگہ لکھا ہے "میں نے دیکھا ہے کہ میرے یوم پیدائش کی کوئی پرواہ ہی نہیں کرتا" اور یہ بات کرسمس کے موقعہ پر یسوع مسیح کے یوم پیدائش کی تقریبات کے سلسلہ میں لکھی گئی ہے۔

حقیقت یہی ہے کہ عیسائی حضرات اصلی خدا کو تو بھول ہی چکے ہیں۔ اسے خدا باپ تو ضرور کہتے ہیں لیکن خدا بیٹے کو اتنی اہمیت دیتے ہیں کہ خدا باپ کا گویا وجود ہی بیکار ہے۔

ٹیڑھی بنیاد پر بنائی جانے والی یہ ٹیڑھی عمارت بھلا کب تک قائم رہ سکے گی۔

## اسلام کی تبشیری ضروریات

مسلم نیوز (جنوبی افریقہ) نے ۳ مئی ۱۹۶۸ء

کی اشاعت میں ایک مضمون "اسلام کی تبشیری ضروریات" کے عنوان سے شائع کیا ہے مضمون کے تعارف کے طور پر ایڈیٹر صاحب نے تحریر کیا ہے کہ اب جبکہ دیگر تمام مذاہب اور عیسائیت خصوصیت سے تبلیغی کوششوں میں مصروف ہیں اور لوگوں کی توجہ کو اپنی طرف مبذول کرانے میں سرتوڑ کوشش کر رہے ہیں۔ یہ اُمّتِ مُسلمہ کی مجرمانہ غفلت ہی کا نتیجہ ہے کہ اسلام کے لئے کوئی کوشش نہیں کی جا رہی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مضمون نگار نے اِس بات پر زور دیا ہے کہ باوجودیکہ اسلام ایک تبشیری مذہب ہے لیکن افسوس ہے کہ اس زمانے کے مسلمان تبلیغِ اسلام کی طرف کوئی توجہ نہیں دے رہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ دنیا ہدایت کی روشنی اور ضلالت کی تاریکی کے مقابلہ کا میدان ہے اور مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اسلام کی روشنی سے جو ہدایت کی روشنی ہے دنیا کو منوّر کریں۔ لیکن ایسا کرے کون؟

ہم اس مضمون نگار کے ممنون ہیں کہ انہوں نے اُمّتِ مُسلمہ کو تبلیغِ اسلام کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور ہم ان کے ہمنوا ہو کر ہر مسلمان بھائی سے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ اُٹھئے اور اسلام کی تبلیغ میں مصروف ہو جایئے۔

لیکن ہم اس جگہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ اس نے محض اپنے فضل سے اِس زمانے کی ضرورت کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا اور حضورؑ نے اسلام کی کمزور حالت کو دیکھ کر اس پر حملہ کرنے والوں کے دانت کھٹے کر دیئے۔ اور نہ صرف ادیانِ باطلہ کا مقابلہ کیا بلکہ ایک ایسی خدا ترس اور اسلام کی خدمت گذار جماعت پیدا کر دی جو اُس وقت سے لے کر اب تک اپنے محبوب خلفاء کی قیادت میں دنیا بھر میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاک و ہند کے علاوہ انگلستان، ہالینڈ، جرمنی، سوئٹزرلینڈ، سکینڈے نیویا، سپین، کینیڈا، امریکہ، گی آنا، ٹرینیڈاڈ، گیمبیا، لائبیریا، سیرالیون، آئیوری کوسٹ، نائیجیریا، غانا، تنزانیہ، کینیا، یوگنڈا، برما، سنگاپور، انڈونیشیا، سیلون اور دیگر متعدد ممالک میں ایک نہایت مستحکم تنظیم کے ماتحت تبلیغِ اسلام کا کام ہو رہا ہے۔ ہر علاقے میں پاکستانی اور مقامی مبشرین ہر ممکن طریق پر دنیا بھر کی پیاسی رُوحوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چشمۂ ہدایت پر لا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی کو نوازتا ہے اور خاطر خواہ نتائج پیدا ہو رہے ہیں۔ الحمد للہ

---

ماہنامہ "تحریکِ جدید" خود بھی پڑھیں
اور دوسروں کو بھی پڑھائیں!

# آمد و رفت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گذشتہ چھ ماہ میں جو مبلغین بیرونی ممالک میں تبلیغ کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد واپس پاکستان تشریف لائے ہیں انکے اسماء گرامی یہ ہیں:-

مکرم فضل الٰہی صاحب انوری۔

مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب

مکرم مرزا محمد ادریس صاحب۔

مکرم فضل الٰہی صاحب بشیر

مکرم مولوی روشن دین صاحب

اس عرصہ میں جو مبلغین کرام بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں پاکستان سے باہر تشریف لے گئے ہیں ان کے اسماء درج ذیل ہیں:-

مکرم حافظ بشیر الدین صاحب عبید اللہ

مکرم صلاح الدین خان صاحب۔

مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب

مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی

مکرم یوسف عثمان صاحب کومبولایا

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری چند ماہ پاکستان میں قیام کرنے کے بعد پھر بیرون پاکستان تبلیغ اسلام کے لئے تشریف لیجا چکے ہیں۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آنے والے مبلغین کا پاکستان اور خاص کر مرکز احمدیت میں آنا ہر طرح بابرکت کرے اور جو خدمات وہ بیرونی ممالک میں سرانجام دے آئے ہیں ان کے بہترین نتائج مترتب فرمائے۔ اور جو مبلغین بیرون پاکستان تشریف لے گئے ہیں ان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں احسن طریق پر خدمت دین کی توفیق دے اور ان کے ذریعہ علم اسلام کو بلند سے بلند تر لہرانے کی توفیق دے۔ آمین +

## انگلستان میں یوم التبلیغ

انگلستان کے متعدد اخبارات نے جن میں سب سے زیادہ وقیع اخبار لندن "ٹائمز" بھی شامل ہے احمدیہ جماعت کے دوسرے یوم التبلیغ کی خبر شائع کی۔

اس موقع پر ہزاروں کی تعداد میں پمفلٹ تقسیم کئے گئے اور مختلف گروہ جلی حروف میں لکھے ہوئے بورڈ لیکر لندن شہر کے مختلف حصوں میں گھومتے اور تبلیغ کرتے رہے۔ ان بورڈوں میں سے بعض پر لکھا ہوا تھا "اسلام کا مطلب ہے امن" "اسلام نسلی امتیاز ہرگز روا نہیں رکھتا"۔ اسی روز ایک انگریز نوجوان کو اسلام قبول کرنیکی سعادت بھی نصیب ہوئی۔

# تعلیم الاسلام ہائی سکول

۳ مارچ ۱۸۹۸ء کو جب قادیان میں تعلیم الاسلام ہائی سکول جاری ہوا تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ "ہماری غرض مدرسہ کے اجراء سے محض یہ ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم کیا جائے۔ مروجہ تعلیم کو اس لئے ساتھ رکھا ہے تاکہ یہ علوم خادمِ دین ہوں۔ ہماری یہ غرض نہیں کہ ایف۔اے یا بی۔اے پاس کرکے دنیا کی تلاش میں مارے مارے پھریں۔ ہمارے پیشِ نظر تو یہ امر ہے کہ ایسے لوگ خدمتِ دین کیلئے زندگی بسر کریں اور اس لئے مدرسہ کو ضروری سمجھتا ہوں کہ شاید دینی خدمت کے لئے کام آسکے۔"

تحریک جدید نے بیرونی ممالک میں جو سکول کھولے ہیں ان کی بنیادی غرض بھی یہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ مسلمان تعلیم حاصل کرکے بہتر طریق پر دین کی خدمت کرسکیں اور ادیانِ باطلہ نے جو حملہ اسلام پر کیا ہوا ہے یا کر رہے ہیں اس کا یقین اور ہمت کے ساتھ مقابلہ کرکے اسلام کو دیگر تمام مذاہب پر غالب کر دکھائیں۔

اس وقت تحریک جدید کی طرف سے تنزانیہ، یوگنڈا، نائیجیریا، غانا اور سیرالیون میں باقاعدہ سکول تعلیمی کوششوں میں مصروف ہیں +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچھوتے اور بے مثل
ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کیلئے
جڑاؤ و سادہ سٹ
اور
چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ۔ دی مال۔ لاہور۔ فون ۲۶۲۳ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah


# بواسیر، دمہ

جوڑوں اور اعصاب کی دردوں اور پرانے درد سر کے لئے اونچی طاقت کی چار خوراکی اکسیریں نہایت کامیاب ہیں۔

ہر مرض کی اکسیر قیمت دس روپے ہے

کیورٹیو میڈیسن کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار۔ ربوہ

بیمار یمنوں کیلئے نایاب تحفہ

عدم فائدہ پر ——— قیمت واپس

ایک ہزار عورتوں کی مصدقہ دوا

## سیپاٹون

یہ دوا سیلان الرحم، بندش حیض، درد سے آنا، زیادہ آنا، باجھ پن ورم رحم، اعصابی درد، باؤ گولہ کیلئے کامیاب دوا ہے۔ سینکڑوں عورتیں اس سے صاحب اولاد بن چکی ہیں۔ کثرت اولاد سے پیدا ہونیوالی کمزوری کو دور کرکے چہرہ کو سرخ بناتی ہے۔ ہر موسم، ہر عمر اور ہر مزاج کیلئے یکساں مفید۔ آزمائش شرط ہے۔

قیمت فی شیشی علاوہ محصول ڈاک ۵ روپے

ملنے کا پتہ

ایچ، پی فارمیسی دھوریہ (کھاریاں) گجرات

بفضل خدا تعالیٰ ان بیماریوں سے شفا حاصل کریں۔

بواسیر خونی ہو یا بادی، مسّے اندر ہوں یا باہر،

دمہ، پرانا بخار، پتھری ریت، جوڑوں کا درد، اولاد نہ ہونا، جسمانی کمزوری، دماغی و اعصابی کمزوری کا

بہترین علاج طلب فرمائیں

---

مفت

خط لکھ کر کتاب "آبِ حیات" منگا کر اپنی صحت کو چار چاند لگائیں!

## چشتیہ دواخانہ نیرو

ڈاکخانہ جام پور۔ ضلع ڈیرہ غازیخان

دفتر دوم کی

## انیس سالہ کتاب

خوشخبری برائے مجاہدین دفتر دوم

---

اس یادگاری کتاب کی طباعت زیر غور ہے

اس میں وہ تمام مجاہدین ہوں گے جن کا چندہ ۱۹۴۸ء سے ۱۹۶۴ء تک ہر سال بغیر کسی ناغہ کے وصول ہوگا۔

لہٰذا

اپنے ناغہ کے سالوں کو ابھی سے پُر کر لیجئے

# مفید اور مؤثر دوائیں

— نور کاجل —

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر۔ آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی ۔ سوا روپیہ

— تریاقِ اٹھرا —

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا، یا کمزور رہنے کے لئے مفید عالم گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

— نورِ نظر —

اولاد نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے۔

— سُرمہ خورشید —

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کیلئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۵، پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ جنرل روڈ ربوہ۔ فون ۳۴



# نورِ فطرت

نسیم سیفی کی دینی اور قومی

نظموں کا مجموعہ

قیمت صرف ایک روپیہ

مع محصول ڈاک۔

سیفی برادرز۔ ربوہ ضلع جھنگ


Digitized by Khilafat Library Rabwah


OUR FOREIGN MISSIONS

اگر آپ

بیرونی ممالک میں ہماری تبلیغ اسلام کی کامیاب کوششوں کے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو یہ کتاب ہم سے صرف ایک پوسٹ کارڈ لکھ کر مفت منگوائیں۔ (ادارہ "تحریک جدید" ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah


## روزنامہ الفضل ربوہ

الفضل ہمارا، آپ کا اور سب کا اخبار ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور خطبات علماء سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں احمدیہ جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔

آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کیلئے دیں۔ اسکی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

## تبلیغی رسالہ
## الفرقان ضرور خریدیں!

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ۔ چھ روپے

(مینجر الفرقان ربوہ)

## سرزمین قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

| | | |
|---|---|---|
| دوائی خاص<br>زنانہ امراض کا واحد علاج<br>دو اونس کی قیمت چھ روپے | قدیمی ـــ اوّلین ـــ شہرۂ آفاق<br>حبّ اٹھرا رجسٹرڈ<br>مکمل کورس بیس روپے | زد جام عشق<br>طاقت کی لاثانی دواء<br>قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے |
| حبّ مفید النساء<br>بے قاعدگی کا بہترین علاج<br>پانچ روپے | ہمارا اصول<br>● صاف ستھرے اجزاء ● دیانتدارانہ دوا سازی<br>● عمدہ پیکنگ ● غریبانہ قیمت ● مخلصانہ مشورہ | نرینہ اولاد گولیاں<br>انعام خداوندی<br>قیمت فی کورس پندرہ روپے |
| حبّ مسان<br>سوکھے کی مجرب دواء<br>تین روپے | اور<br>اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپکی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں<br>حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ | معین الصحت<br>تلی، بھس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج<br>پانچ روپے |

(بالمقابل ایوان محمودؓ۔ ربوہ)